اہم ملکی وملّی مسائل اور قومی اسمبلی کا وقفۂ سوالات

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہٗ

کے

سوالات

اور ـــ وزراء ـــ کے

جوابات

جمعیۃ علماء اسلام کے رہنما شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہٗ ایم این اے مہتمم دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک نے قومی اسمبلی کے حالیہ اجلاس میں بھی ملک کے اہم ملّی اور دینی مسائل پر حکومت کی توجہ سوالات کی شکل میں مبذول کرائی۔ متعلقہ وزراء نے جوابات دیئے۔ مگر اکثر باتیں پریس میں نہ آسکیں جبکہ ایسے سوالات اٹھانے کا مقصد حکومت اور قوم کیلئے لمحاتِ فکر مہیا کرنا ہوتا ہے۔ کہ پارلیمانی روایات سے ہٹ کر بجٹ سیشن کے دوران ایوان میں سوالات کے تحریری جوابات مہیا کرنے پر اکتفاء کیا گیا۔ اس طرح نہ تو ضمنی سوالات اٹھانے کا موقع دیا گیا نہ پریس میں وقفہ سوالات کی کوئی تفصیل آسکی۔ ہم یہاں حضرت شیخ الحدیث مدظلہٗ کے سوالات اور حکومت کے تحریری جوابات دے رہے ہیں۔ (ادارہ)

بیرون ملک اعلیٰ تعلیم کے وظائف اور اسلامی تعلیم

سوال ۹۳ مورخہ ۲ جون ۷۳ ۱۹ ء ـــ کیا وزیر تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ

(الف) پچھلے دو سال کے دوران اعلیٰ تعلیم کے وظائف پر کتنے طلباء کو غیر ممالک بھیجا گیا۔ نیز وظائف کی تعداد کیا ہے۔

(ب) ان طلباء میں اسلامی تعلیم و تحقیق کے لئے بھیجے جانے والے طلبہ کی تعداد کیا ہے۔ اور ان

ممالک کے نام بتائیں جہاں انہیں بھیجا گیا ہے۔

جواب :- عبدالحفیظ پیرزادہ ____ طلباء اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے مرکزی و صوبائی حکومتوں اور یونیورسٹیوں کی طرف سے مہیا کردہ وظائف کے مختلف پروگراموں پر بیرون ملک جاتے ہیں۔ جہاں تک وزارت تعلیم کا تعلق ہے۔ وہ طلباء کو وظائف دیکر اعلیٰ تعلیم کیلئے بیرون ملک بھیجتی ہے۔ اور ان کے لئے رقم بھی خود ادا کرتی ہے۔ نیز دو طرفہ پروگراموں کے تحت اور وقتی بنیادوں پر غیر ملکی حکومتوں و اداروں کیطرف سے پیش کردہ وظائف پر بھی طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے لئے بھیجا جاتا ہے ____ وزارت تعلیم کے اپنے پروگراموں کے تحت نیز غیر ملکی حکومتوں و اداروں کیطرف سے دیئے گئے وظائف سے متعلق اعداد و شمار درج ذیل ہیں :____

(۱) بیرون ملک بھیجے گئے طلباء کی تعداد : ۱۹۰ (۳۲ کا جائزہ لیا جا رہا ہے)

(۲) وظائف کی تعداد ۔ ۲۴۳

(الف) وزارت تعلیم کی اپنی اسکیم کے تحت ۔ ۴۶

(ب) غیر ملکی حکومتوں و اداروں کی طرف سے پیشکش ۔ ۱۹۷

کل ۲۴۳ وظائف میں سے بالآخر ۲۱ وظائف سے حسب ذیل وجوہ کی بناء پر استفادہ نہیں کیا گیا تھا۔

(۱) منتخبہ طلباء نے عین آخر وقت پر وظیفہ لینے سے انکار کر دیا۔ اس وقت تک بیرونی ممالک میں داخلہ کی تاریخوں کے باعث نئے امیدواروں کو منتخب کرنا ممکن نہیں تھا۔ ان طلباء کے خلاف مناسب کارروائی کی جا رہی ہے۔ جو ان وظائف سے آخری لمحہ پر استفادہ نہ کرکے ان کے سوخت ہو جانے کے باعث بنے تھے۔

(ب) بیرونی ممالک میں جانے والے ۱۹۰ طلباء میں سے ۴ طلباء کو اسلامی تعلیم و تحقیق کے لئے بھیجا گیا تھا۔ ان میں سے دو طلباء سعودی عرب اور اردن گئے ہیں۔ مناسب وقت پر دو مزید طلباء کو اسلامی علوم میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی خاطر بیرونی ممالک میں بھیجا جائیگا۔ اور انہیں وظائف وزارت تعلیم دے گی۔ یاد رہے کہ غیر ممالک کی طرف سے جن وظائف کی پیشکش کی جاتی ہے۔ ان میں سے بیشتر وظائف سائنسی اور فنی مضامین کی اعلیٰ تعلیم کے لئے مخصوص ہوتے ہیں۔

ثقافتی طائفے اور زر مبادلہ

سوال ۶۴ ۲ر جون ۱۹۷۳ء ____ کیا وزیر تعلیم از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ :

(الف) موجودہ حکومت نے بیرون ملک کتنے ثقافتی طائفے بھیجے ہیں ؟

(ب) ان طائفوں نے ہماری ثقافتی زندگی کی کس حد تک عکاسی کی ہے۔ ؟

(پ) ان مشنوں کی تفصیل اور ان ممالک کے نام جہاں یہ مشن بھیجے گئے تھے۔ ؟

(ت) ان ثقافتی مشنوں پر کتنا زرمبادلہ خرچ ہوا۔ ؟

(ٹ) کیا ہماری ثقافتی زندگی صرف ناچ گانے اور طاؤس و رباب کی عکاسی کرتی ہے۔ ؟

(ث) اندرون ملک ان ثقافتی طائفوں پر کتنا خرچ ہوتا ہے۔ ؟

(ج) اب تک بیرونی ممالک سے کتنے ثقافتی طائفے پاکستان آئے ہیں۔ اور ان ثقافتی طائفوں پر پاکستان کا کتنا روپیہ خرچ ہوا۔ ؟

جواب :- عبدالحفیظ پیرزادہ ____ (الف) موجودہ حکومت نے بیرونی ممالک میں چار ثقافتی وفود بھیجے تھے۔ جن میں عوامی جمہوریہ کوریا جانے والا ماہرین تعلیم کا ایک وفد شامل ہے۔ اس کے علاوہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر ایک مشہور فنکار کی موسیقی کے مظاہرے کا اہتمام کیا گیا تھا۔

(ب) ان وفود نے جن ممالک کا دورہ کیا تھا۔ وہاں کے سفارت خانوں کی طرف سے موصولہ اخباری تراشوں اور رپورٹوں سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ ہماری ثقافتی طائفوں نے جس کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا، وہاں پریس کی بہت ہی تعریف و توصیف کی گئی تھی بالخصوص ماریشش، کینیا اور تنزانیہ میں ہمارے طائفہ کی کارکردگی سے بھارتی پراپیگنڈا کا توڑ کرنے میں بہت ہی کامیابی ہوئی تھی۔

(پ) ۱- ملک کے مختلف حصوں کے عوامی اور نیم کلاسیکل فنکاروں پر مشتمل ایک چودہ رکنی ثقافتی طائفے نے ۱۴ راگست سے ۲۲ ستمبر ۱۹۷۲ء تک ماریشش، کینیا اور تنزانیہ کا دورہ کیا تھا۔

۲- پی۔آئی۔اے آرٹ اکادمی کے ایک ۵۱ رکنی ثقافتی طائفہ نے ۸ راپریل سے ۱۳ راپریل ۱۹۷۳ء تک ایران کا دورہ کیا تھا۔

۳- پی۔آئی۔اے اکادمی کے ایک ۵۱ رکنی ثقافتی طائفہ نے ۱۹ راپریل سے ۱۰ رمئی ۱۹۷۳ء تک عوامی جمہوریہ کوریا اور عوامی جمہوریہ چین کا دورہ کیا تھا۔

۴- چار ماہرین تعلیم نے نومبر ۱۹۷۲ء میں عوامی جمہوریہ کوریا کا دس دن کا دورہ کیا تھا۔

۵- نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں وائلن بجانے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ وائلن بجانے کا یہ مظاہرہ ایک مشہور پاکستانی فنکار نے کیا تھا۔ جو امریکہ میں آباد ہو چکا ہے۔

قائد اعظم کی جائیداد اور اسلامیہ کالج

سوال ۶۵ مورخہ ۲ر جون ۱۹۷۳ء ——— کیا وزیر تعلیم ازراہ کرم یہ بتائیں گے کہ کیا یہ صحیح ہے کہ قائد اعظم نے اپنی جائیداد کا کچھ حصہ اسلامیہ کالج پشاور کے نام وقف کیا ہے۔؟ اگر یہ درست ہے تو اسکی مقدار کتنی ہے۔؟ اور کیا اس وقف کو جلد از جلد اسلامیہ کالج کے کنٹرول میں دیا جائے گا۔

جواب:۔ عبدالحفیظ پیرزادہ ——— جی ہاں! قائد اعظمؒ کی بقیہ جائیداد کا ایک تہائی عدالتِ عالیہ کی طرف سے فیصلہ ہوتے ہی یہ جائیداد اسلامیہ کالج پشاور کی تحویل میں دے دی جائے گی۔

خاندانی منصوبہ بندی

سوال ۷۵ مورخہ ۴ر جون ۱۹۷۳ء ——— کیا وزیر منصوبہ بندی آبادی ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا حکومت کو خاندانی منصوبہ بندی کے ذریعے پیدائش کی شرح تناسب گھٹانے میں کامیاب ہوئی ہے۔؟ اگر ایسا ہے تو یہ کامیابی کس حد تک ہوئی ہے۔؟

(ب) کیا آبادی کو گھٹانے کا تصور ملک کے اسلامی مزاج اور آئین کے مطابق ہے۔؟

(پ) پچھلے ڈیڑھ سال میں خاندانی منصوبہ بندی پر کتنی رقم خرچ ہوئی۔؟

(ت) کیا خاندانی منصوبہ بندی کے وسائل کافی حد تک حرام کاری اور فحاشی کو فروغ نہیں دے رہے ہیں۔؟

جواب:۔ شیخ محمد رشید ——— تصحیح کردہ مردم شماری ۱۹۶۱ء عارضی مردم شماری ۱۹۷۲ء کے گوشواروں اور مرکزی شعبہ شماریات کی اندازاً شرح اموات کے مطابق ۱۹۷۲ء میں قبل از وقت پیدائش کی شرح ۴۸ فی ہزار تھی جبکہ ۱۹۶۵ء میں اس کا اندازہ ۵۰ فی ہزار تھا۔ تاہم یہ قابلِ افسوس ہے کہ سماجی اقتصادی نظام کے دوسرے علاقوں کی مانند سابقہ حکومت نے شعبہ خاندانی منصوبہ بندی میں کوئی ترقی نہیں کی۔ موجودہ حکومت خاندانی منصوبہ بندی کی اہمیت کا پورا پورا احساس رکھتے ہوئے اس کو کامیاب بنانے کے لئے سنجیدہ کوشش کر رہی ہے۔ (ب) جی ہاں۔ (پ) گذشتہ ڈیڑھ سال کے دوران بجٹ میں شامل اعداد و شمار کے مطابق آبادی منصوبہ بندی پروگرام پر مجموعی مصارف ۷۶ء۲۷۹ لاکھ روپے تھے۔

(ت) جی نہیں۔

مشرقی پاکستانیوں کی خالی آسامیوں کا مسئلہ

سوال ۹۲ مورخہ ۵ر جون ۱۹۷۳ء ——— کیا وزیر عملہ ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) مشرقی پاکستانی ملازمین کی خالی ہونے والی ملازمتیں تمام کی تمام پُر کی جائیں گی۔ یا اس میں تخفیف ہو گی۔؟

(ب) اگر ان کو پُر کیا جا رہا ہے تو کیا اس میں صوبائی کوٹوں کا لحاظ رکھا جا رہا ہے۔؟ اگر ہے تو سرحد و بلوچستان کا کوٹہ کتنا ہے۔؟

جواب :- خورشید حسن میر ——— مشرقی پاکستان کے ملازمین کی ملازمتوں کو ختم کرنے سے پیدا ہونے والی تمام آسامیاں پُر نہیں کی گئی ہیں۔ مختلف زمروں کی متعدد آسامیاں جن کی ضرورت اب نہیں تھی کم کر دی گئی ہیں۔

(ب) جہاں پر باہر سے براہ راست بھرتی کے ذریعے اسامیاں پُر کی گئی تھیں۔ صوبائی کوٹے کا خیال رکھا گیا تھا۔ موجودہ بھرتی کی پالیسی میں صوبہ سرحد اور بلوچستان کے لئے علیحدہ کوٹے کا انتظام نہیں کیا گیا ہے۔

فلم اور جمعہ کا دن

سوال ۱۲۲ مورخہ ۲۰ جون ۱۹۷۳ء ——— کیا وزیر اطلاعات ونشریات اوقاف درج ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) پاکستان کے سینماؤں میں جمعہ کے مقدس دن سے نئی فلموں کی نمائش شروع ہوتی ہے۔؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا اس طرح سے جمعہ کے دن کی توہین تو نہیں ہوتی۔ اور کیا اس میں کوئی تبدیلی زیر غور ہے۔؟

جواب :- مولانا کوثر نیازی ——— سینما گھروں میں فلموں کی نمائش وغیرہ کے معاملات صوبائی حکومتوں سے متعلق ہیں۔ تاہم یہ حقیقت ہے کہ عام طور پر فلموں کا افتتاح جمعہ ہی کے دن ہوتا ہے۔

(ب) اگرچہ یہ صوبائی معاملہ ہے۔ اس کے باوجود سینما گھروں کے مالکان کو کئی دفعہ مرکزی حکومت کی طرف سے اپیل کی جا چکی ہے۔ کہ وہ جمعہ کے علاوہ کوئی اور دن فلموں کی نمائش کی افتتاح کے لئے مقرر کریں۔

تحصیل نوشہرہ اور سوئی گیس یا ٹیوب ویل بجلی

سوال ۱۲۳ ۲۰ جون ۱۹۷۳ء ——— کیا وزیر ایندھن، بجلی و قدرتی وسائل ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ آیا تحصیل نوشہرہ کی شہری اور دیہاتی آبادی تحصیل نوشہرہ سے گزرنے والی سوئی گیس پائپ لائن

سے استفادہ کر سکے گی ۔ اگر یہ درست ہے تو کب تک ۔ ؟

۱۔ سال ۷۴-۱۹۷۳ء کے دوران تحصیل نوشہرہ کے کتنے دیہات کو بجلی فراہم کی جائے گی ۔

۲۔ اس مدت کے دوران تحصیل نوشہرہ کے کتنے ٹیوب ویلوں کو بجلی فراہم کی جائے گی ۔ ؟

جواب :۔ حیات محمد خان شیر پاؤ ـــــــ سوئی نادرن گیس پائپ لائن لمیٹیڈ کی طرف سے عنقریب تحصیل نوشہرہ کی شہری آبادی کو گیس مہیا کر دی جائے گی ۔ اس کمپنی نے نوشہرہ چھاؤنی و شہر کو گیس مہیا کرنے کے لئے گیس تقسیم کرنے والے پائپ لائن بچھانے کا کام پہلے ہی شروع کر دیا ہے ۔ تاہم فی الحال تحصیل نوشہرہ کی دیہی آبادی کو گیس مہیا کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے ۔

۱۔ تین ۔

۲۔ ایک سو پچاس ۔

ٹیلی ویژن اور عریاں فلمیں

سوال ۱۲۴ ، ۸ جون ۱۹۷۳ء ـــــ کیا وزیر اطلاعات و نشریات ، حج و اوقاف ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے ۔

(الف) آیا ٹیلی ویژن پر پیش کی جانے والی ہفتہ وار فلموں کی تعداد بڑھا دی گئی ہے ؟

(ب) آیا ٹی وی پر غیر ملکی انگریزی عریاں فلموں کی نمائش بھی ہو رہی ہے ؟

جواب :۔ مولانا کوثر نیازی ـــــ (الف) جی نہیں ۔

(ب) یہ اپنے اپنے ذوق کی بات ہے بعض لوگ ان فلموں کو فحش سمجھتے ہیں ۔ بعض ایسا نہیں سمجھتے ۔ لیکن مزید احتیاط کے لئے ٹی وی کا سنسر بورڈ تشکیل کیا گیا ہے ۔ جو ٹی وی پر دکھانے سے پہلے ہر انگریزی فلم کی جانچ پڑتال کرتا ہے ۔

اس مقصد کے لئے ایک جامع سنسر شپ کوڈ تیار کیا گیا ہے ۔ تاکہ فحش فلموں کا سدباب ہو سکے ۔ سنسر بورڈ کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس کوڈ کے قواعد و ضوابط کی سختی سے پابندی کریں ۔

تبلیغ کے نام پر زرمبادلہ

سوال ۱۴۰ مورخہ ۱۱ جون ۱۹۷۳ء ـــــ کیا وزیر مالیات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ غیر ممالک میں اسلام کی تبلیغ کے لئے کن تبلیغی جماعتوں کو زرمبادلہ مل رہا ہے ۔ ؟

(ب) ہر جماعت کو دئے گئے زرمبادلہ کی تفصیلات کیا ہیں ۔ ؟

(پ) کیا حکومت نے کبھی ان تبلیغی جماعتوں کے حسابات اور سرگرمیوں کی جانچ پڑتال کی ہے؟

(ت) ان جماعتوں کو کس بنیاد پر زرمبادلہ دیا جاتا ہے۔؟

جواب :- ڈاکٹر مبشر حسن ـــــ (الف) غیر ملکی زرمبادلہ میں کوئی گرانٹ نہیں دی جاتی۔

(ب) سوال پیدا نہیں ہوتا۔

(پ) سوال پیدا نہیں ہوتا۔

(ت) سوال پیدا نہیں ہوتا۔

حکومت اور عربی تعلیم

سوال ۱۴۱ ۱۸ جون ۱۹۷۳ء ـــــ کیا وزیر تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے۔

(الف) موجودہ حکومت نے اقتدار سنبھالنے کے بعد عربی کی تعلیم کے لئے کتنی رقم مختص کی ہے۔

(ب) حکومت نے عربی کو فروغ دینے کیلئے اگر کوئی قدم اٹھایا ہے۔ تو وہ کیا ہے؟

(پ) اگر (ب) بالا کا جواب نفی میں ہے تو مستقبل میں اگر کوئی اقدامات کئے جانے کی تجویز ہے۔ تو انہیں بیان کیا جائے۔؟

جواب :- عبدالحفیظ پیرزادہ ـــــ (الف) ماسوا قومی زبان کے صرف مخصوص زبانوں کیلئے امدادی رقوم نہیں دی جاتی۔ تاہم وزارت تعلیم، جامعات، دارالعلوم، صوبائی یونیورسٹیوں اور جدید زبانوں کے ادارے کو معقول رقم دیتی رہی ہے۔ جو یا تو عربی اور اسلامیات کی تعلیم میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں۔ یا پھر عربی کے مکمل شعبے چلاتے ہیں۔

(ب) ۱- مڈل ثانوی اور کالج کی تعلیم کیلئے مطالعوں کی سکیم میں عربی کی تعلیم شامل ہے۔ موجودہ نصاب کے مطابق جماعت ششم سے کالج کی سطح تک اس کو بطور اختیاری مضمون کے لیا جا سکتا ہے۔

۲- نصاب اور درسی کتب کے قومی بورڈ، وزارت تعلیم میں درجہ اول کی دو آسامیاں ایک عربی کے لئے اور دوسری اسلامیات کیلئے فراہم کی گئی ہیں تاکہ ہر دو مضامین میں بنیادی تحقیق کیلئے کام کیا جائے۔

۳- جدید زبانوں کا ادارہ مرکزی حکومت نے قائم کیا ہے۔ جہاں پر عربی بھی بطور ایک مضمون کے پڑھائی جاتی ہے۔

(پ) سوال پیدا نہیں ہوتا۔

تعلیمی ادارے اور اسلامی تعلیم

سوال ۱۴۲ مورخہ ۱۱ر جون ۱۹۷۳ء ——— کیا وزیر تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:
(الف) حکومت نے اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں اسلامی تعلیم کو اہم مقام دلانے کیلئے کیا خاص تدابیر اختیار کی ہیں۔
(ب) کیا ابتدائی تعلیم میں قرآن پاک کی لازمی تعلیم دی جاتی ہے؟

جواب: عبدالحفیظ پیرزادہ ——— (الف) اسکول کے نصابوں میں اسلامیات کو ایک اہم مقام حاصل ہے۔ اور یہ دسویں جماعت تک مسلمان طلباء کے لئے لازمی ہے۔
۲۔ علوم انسانی گروپ کے لئے کالج کی سطح پر اسلامیات ایک اختیاری مضمون ہے۔ پنجاب پشاور، کراچی اور حیدرآباد کی یونیورسٹیوں میں اسلامی مطالعوں کیلئے علیحدہ شعبے موجود ہیں۔
(ب) پرائمری کلاسوں کے لئے اسلامیات کے سیلیبس میں قرآن پاک کی کئی ایک سورتیں لازمی ہیں۔

شراب کے اخراجات اور پابندی

سوال ۱۶۶ مورخہ ۱۲ر جون ۱۹۷۳ء ——— کیا وزیر صحت و معاشرتی بہبود ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) موجودہ حکومت نے غیر ملکی شراب درآمد کرنے پر کتنا زرمبادلہ خرچ کیا ہے۔؟
(ب) شراب کے استعمال کی حوصلہ شکنی کے لئے حکومت کن تازہ ترین تدابیر پر غور کر رہی ہے؟
(پ) کیا وفاقی سطح پر شراب نوشی پر پابندی عائد کرنے کے بارے میں کسی تجویز پہ غور ہو رہا ہے۔

جواب:۔ شیخ محمد رشید ——— (الف) ۱۷ء۴ لاکھ روپے۔

(ب) حسب ذیل تدابیر اختیار کی گئی ہیں۔

۱۔ شراب کی درآمدات میں بتدریج کمی کی جائے گی۔

۲۔ موجودہ قوانین کا نفاذ صوبوں میں سختی سے کیا جا رہا ہے۔

(پ) جی نہیں۔ پاکستان میں رہائش پذیر غیر ملکیوں اور سیاحوں کے پیش نظر مکمل پابندی عائد کرنا ممکن نہیں ہے۔ جزوی پابندی پہلے سے موجود ہے۔ مکمل پابندی دس سال تک نہیں لگائی جا سکتی۔

پاکستان اور ہپی ازم

سوال ۱۷۱ مورخہ ۱۲ جون ۱۹۷۳ء ۔۔۔ کیا وزیر داخلہ ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا پاکستان میں غیر ملکی ہپیوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ اور ان کی موجودہ تعداد کتنی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ہپی معاشرہ کو اخلاقی لحاظ سے خراب کر رہے ہیں؟

(پ) کیا حکومت ان کے پاکستان میں داخلہ پر پابندی عائد کرنے کی تجویز رکھتی ہے۔ اگر نہیں تو اسکی وجوہ کیا ہیں؟

جواب:۔ وزیر داخلہ جناب عبدالقیوم ۔۔۔ (الف) پاکستان میں غیر ملکی ہپیوں میں اضافہ یا ان کی تعداد کے متعلق صحیح صحیح معلومات بہم پہنچانا شائد ممکن نہیں ہے۔ کیونکہ پاکستان میں داخل ہوتے وقت ان کا اندراج بحیثیت "ہپی" نہیں کیا جاتا۔

(ب) جی نہیں۔

(پ) جی نہیں۔ شعبۂ سیاحت کے مجوزہ نمونے کے سروے کا نتیجہ معلوم ہونے کے بعد اس سوال پر غور کیا جائے گا۔ اس مجوزہ سروے کا مقصد یہ معلوم کرنا ہے کہ کس قسم کے سیاح معاشرے پر خراب اثرات مرتب کرنے کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

تحصیل نوشہرہ میں بجلی اور پانی کے مسائل

سوال ۲۴۴ مورخہ ۱۲ جون ۱۹۷۳ء ۔۔۔ کیا وزیر ایندھن، بجلی اور قدرتی وسائل بیان فرمائیں گے کہ: (الف) کیا یہ صحیح ہے کہ تحصیل نوشہرہ کا اکثر پہاڑی اور دشوار گزار حصہ بجلی سے محروم ہے۔ اور بجلی نہ ہونے کی وجہ سے آبپاشی اور زراعت جیسے اہم منصوبے تشنۂ تکمیل ہیں۔ مثلاً مانکی کونسل شاہ کوٹ، چراٹ، زیارت کاکا صاحب کونسل، چشمی کونسل اور علاقہ نوڑہ نظام پور کے اکثر دیہات۔

(ب) کیا یہ صحیح ہے کہ تحصیل نوشہرہ کے بعض دیہاتی علاقے اس حد تک پسماندہ ہیں کہ پینے کا پانی بھی کئی کئی میل سے لانا پڑتا ہے۔

(پ) کیا حکومت کے پاس تحصیل نوشہرہ کے ایسے پسماندہ علاقوں کو خصوصی توجہ دینے کی کوئی تجویز ہے؟

جواب:۔ جناب محمد خان ہوتی شیر پاؤ ۔۔۔ (الف) تحصیل نوشہرہ کے پہاڑی اور دشوار گزار علاقوں میں بجلی نہیں پہنچائی گئی کیونکہ وہاں سے آمدنی کم ہونے اور خرچ زیادہ ہونے کی توقع ہے کسی سرکاری ادارے

کی طرف سے ان دیہاتوں میں اہم آبپاشی کے اور زرعی پراجیکٹوں کے لئے بجلی مہیا کرنے کی بابت کوئی درخواست واپڈا کے زیر کارروائی نہیں ہے۔

(ب) پینے کا پانی مہیا کرنا صوبائی حکومت کے دائرہ عمل میں آتا ہے۔

(پ) واپڈا دستیاب مالی وسائل کو مدنظر رکھ کر تحصیل نوشہرہ کے مزید دیہات کو بجلی مہیا کرنے کی بابت غور کرے گی۔

سال گذشتہ کے حجاج کی صوبہ وار تعداد

سوال ۲۷۵ مورخہ ۱۶ رجون ۱۹۷۳ء ـــــ کیا وزیر اطلاعات و نشریات، اوقاف و حج بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) امسال کل کتنے افراد کو فریضہ حج ادا کرنے کا موقع دیا گیا۔؟

(ب) مجموعی تعداد میں ہر صوبے کی الگ تعداد کتنی تھی۔؟

(پ) صوبہ سرحد سے فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے کتنی درخواستیں دی گئی تھیں۔؟

(ت) کیا عازمین حج کیلئے صوبوں کی بنیاد پر کوئی کوٹہ مقرر کیا گیا ہے۔؟

(ٹ) اگر مذکورہ بالا (ت) کا جواب اثبات میں ہے۔ تو یہ کوٹہ کس بنیاد پر ہے۔؟

(ث) اگر مذکورہ بالا (ت) کا جواب نفی میں ہے تو آئندہ کے لئے کوئی تجویز ہے۔؟

جواب :- مولانا کوثر نیازی ـــــ (الف) ۷۴۶۳۷ (چوہتر ہزار چھ سو سینتیس)

(ب) پنجاب ۴۲۰۰۳ (بیالیس ہزار تین)۔ سندھ ۲۱۲۷۴ (اکیس ہزار دو سو چوہتر)
شمال مغربی سرحدی صوبہ ۸۱۵۲ (آٹھ ہزار ایک سو باون) بلوچستان ۲۰۷۳ (دو ہزار تہتر)
آزاد کشمیر اور قبائلی علاقہ وغیرہ ۱۱۳۵ (ایک ہزار ایک سو پینتیس) میزان ۷۴۶۳۷ (چوہتر ہزار چھ سو سینتیس)

(پ) ۱۰۲۳۷ (دس ہزار دو سو سینتیس)

(ت) جی نہیں۔

(ٹ) سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(ث) صوبہ وار کوٹہ مقرر کرنے کی کوئی تجویز نہیں ہے۔؟

میزانیہ اور اسلامی تعلیم و تبلیغ

سوال ۲۷۵ مورخہ ۱۸ رجون ۱۹۷۳ء ـــــ کیا وزیر قانون از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا ملک میں اسلامی تعلیمات کی تبلیغ کیلئے آئندہ سال کے میزانیہ میں کوئی رقم مختص کی گئی ہے۔ اگر یہ صحیح ہے تو یہ رقم کتنی ہے۔ نیز مجوزہ مصارف کی مدات کی تفصیلات بیان کی جائیں۔

(ب) کیا آئندہ سال کے بجٹ میں غیر مسلم ممالک میں اسلام کی تبلیغ کیلئے کوئی رقم رکھی گئی ہے۔ اگر یہ صحیح ہے تو کتنی؟

(پ) کیا حکومت ایسے ممالک بالخصوص افریقی ممالک میں اسلام کی تبلیغ کے لئے کچھ رقم مخصوص کرنے کی ضرورت کو سمجھتی ہے۔؟

جواب:۔ عبدالحفیظ پیرزادہ ——— (الف) جی ہاں، ۱۱،۲۴،۴۰۰ روپے

۱۔ انجمن حمایت اسلام لاہور	۲۵،۰۰۰ روپے
۲۔ ادارہ اسلامی ثقافت لاہور	۲۵،۰۰۰ "
۳۔ آل پاکستان اسلامک ایجوکیشن کانگرس لاہور	۴،۰۰۰ "
۴۔ تعلیمی، ثقافتی اور مذہبی ادارے	۳،۰۰،۰۰۰ "
۵۔ جامعات، دارالعلوم	۱،۵۰،۰۰۰ "
۶۔ صدر کی جانب سے تعلیمی، ثقافتی اور مذہبی اداروں کیلئے عطیات	۵،۰۰،۰۰۰ "
۷۔ اسلامی نصب العین کی مشاورتی کونسل	۲،۴۳،۰۰۰ "
۸۔ مرکزی ادارہ اسلامی تحقیق کیلئے گرانٹس	۱۱،۲۴،۴۰۰ "

مذکورہ بالا کے علاوہ پاکستان کی یونیورسٹیوں کو بھی گرانٹیں دی جاتی ہیں۔ یہ یونیورسٹیاں اسلامی مطالعوں کے لئے مکمل شعبے چلا رہی ہیں۔

(ب) جی ہاں ۱،۳۴،۶۰۰ روپے

مذکورہ بالا تحقیقات کے علاوہ دنیا کے مختلف اسلامی اداروں اور مراکز کو بھی مذہبی کتابیں مثلاً قرآن پاک، حدیث، فقہ بھی مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

(پ) جی ہاں۔ پاکستان انفرادی استعداد کے ساتھ ساتھ دوسری اسلامی ملکوں کے صلاح مشورے سے غیر مسلم ممالک، خاص طور پر افریقی ممالک میں اسلام کی تبلیغ کے لئے اپنے محدود ذرائع کے اندر رہ کر جو کچھ کر سکتا ہے، کر رہا ہے۔

اسلامی مشاورتی کونسل کے مصارف

سوال ۲۷۷ مورخہ ۱۸ر جون ۱۹۷۳ء ——— کیا وزیر قانون ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا ۱۹۶۲ء کے دستور کے تحت اسلامی نظریات کی مشاورتی کونسل اب بھی قائم ہے؟
(ب) اس کونسل نے اپنے زمانہ قیام میں مرکزی و صوبائی حکومتوں کو کتنی سفارشات پیش کیں؟
(پ) اس کونسل کو کتنے مسائل ارسال کئے گئے ہیں۔ ؟
(ت) کونسل نے موصول شدہ مسائل پر اسمبلیوں کو یا صدر اور گورنر کو کتنے مشورے دیئے؟
(ٹ) ان مشوروں پر کہاں تک عملدرآمد ہوا۔ اور کونسل پر اس کے قیام سے اب تک کتنی رقم صرف ہوئی۔ ؟

جواب:۔ عبدالحفیظ پیرزادہ ــــ (الف) جی ہاں۔

(ب) ۲۸

(پ) ۱۹

(ت) ۱۹ کے ۱۹ مسائل پر مشورے دیئے گئے تھے۔ اور کوئی حوالہ زیر غور نہیں ہے۔
(ٹ) ۱۔ صوبائی حکومتوں کے جوابوں کا انتظار ہے۔ ۲۔ ۳۰ ر اپریل ۱۹۷۳ء تک ۸۷۲، ۷۵، ۲۱ روپے۔

سفراء کی تقرری اور اہلیت

سوال نمبر ۲۹۴۔ مورخہ ۲۶ ر جون ۱۹۷۳ء ــــ کیا وزیر امور خارجہ ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے:
(الف) غیر ممالک میں سفراء کی تقرری کے وقت معیار اور دیگر شرائط کو ملحوظ رکھا جارہا ہے؟
(ب) کیا ہمارے سفراء متعلقہ فرائض بخوبی انجام دے رہے ہیں؟

جواب: عزیز احمد (وزارت خارجہ) الف: جی ہاں ۔۔ ب: جی ہاں۔

روزگار کے متلاشی انجنیئر اور ڈاکٹر

سوال نمبر ۴۵۴ مورخہ ۳۰ ر جون ۱۹۷۳ء ــــ کیا وزیر محنت و بلدیات ارشاد فرمائیں گے کہ:
(الف) آیا یہ حقیقت ہے کہ انجنیئر اور ڈاکٹروں جیسے اہل افراد روزگار کی تلاش میں بیرون ملک جارہے ہیں۔ اور آیا حکومت اس معاملے میں کوئی اقدامات کر رہی ہے۔؟
(ب) آیا یہ حقیقت ہے کہ قابل افراد کے ملک سے جانے کی وجہ یہ ہے کہ پاکستان میں ملازمت کی شرائط پرکشش نہیں اور تنخواہیں کم ہیں؟
(پ) حکومت موجودہ منصوبہ کی مدت میں کتنے ہنرمند افراد اور انجنیئروں کو تربیت دے گی۔

اور آیا ایسے افراد کی موجودہ تعداد ہمارے ملک کی ترقی پذیر معیشت کی ضروریات کے لئے کافی ہے ؟

جواب :- چوہدری محمد حنیف ـــــ (الف) یہ صحیح ہے کہ انجینئر اور ڈاکٹر جیسے پیشہ ور افراد روزگار کے لئے مختلف ممالک میں جا رہے ہیں۔ لیکن یہ بات بذات خود کوئی انہونی بات نہیں ہے درحقیقت یہ امر سرکاری پالیسی کے مطابق ہے کہ باقاعدہ اور منظم بنیادوں پر موزوں پاکستانیوں کے لئے غیر ممالک میں روزگار یا نقل وطن کے مواقع میں اضافہ ہو۔ تاکہ ملک کے اندر بیروزگاری میں کمی واقع ہو اور غیر ممالک میں مقیم پاکستانیوں کی جانب سے فرستادہ رقوم کے باعث زرمبادلہ کی کمائی بڑھائی جا سکے۔ اور دوست ممالک کو فنی امداد دی جا سکے۔ ساتھ ہی ساتھ حکومت جوہر قابل افراد کو روکنے کے لئے تمام ضروری تدابیر اختیار کر رہی ہے۔

(ب) ملک سے جوہر قابل فرار نہیں ہو رہا۔ بجز ڈاکٹروں کے جن پر پابندی عائد کر دی گئی ہے ڈاکٹروں کے بیرون ملک روزگار کے حصول کی بلاشبہ ایک وجہ یہ ہی ہے کہ بیرونی ممالک میں ان کے لئے ملازمت کی زیادہ پرکشش شرائط موجود ہوتی ہیں۔

(پ) الفاظ "ہنرمند افراد اور انجینئر" چونکہ مبہم ہیں۔ لہٰذا ایسے افراد کی صحیح تعداد بتانا ممکن نہیں ہے۔ جو موجودہ منصوبہ کی مدت میں دستیاب ہوں گے۔ درحقیقت ہمارے پاس متعدد زمروں کے انجینئر اور ہنرمند افراد کی فاضل تعداد موجود ہے۔ لہٰذا ہم ان افراد کو ملک سے باہر جانے کی اجازت دے دیتے ہیں۔ سبب ملک کیلئے فنی افراد کی ضرورتیں مکمل طور پر پوری ہو جاتی ہیں۔

پاک بھارت اخبارات و رسائل کی ترسیل و تبادلہ

سوال ۵۵ - مورخہ ۳۰ رجون ۱۹۷۳ء ـــــ کیا وزیر اطلاعات و نشریات، اوقاف و حج ارشاد فرمائیں گے۔ کہ :

(الف) آیا یہ حقیقت ہے ۔ کہ ہندوستان اور پاکستان میں اخبارات اور جرائد کا تبادلہ حالیہ جنگ سے بھی پہلے اس وقت بند کر دیا گیا تھا۔ جبکہ دونوں ملکوں میں تعلقات بحال تھے۔ ؟

(ب) اگر الف بالا کا جواب اثبات میں ہے۔ تو اس کارروائی کے پس پردہ وجہ کیا تھی۔ اور کس ملک نے اس معاملے میں پہلے قدم اٹھایا۔ ؟

(پ) آیا یہ حقیقت ہے کہ اس کارروائی کی وجہ سے پاکستانی مسلمانوں اور ہندوستان کے

کروڑوں مسلمانوں کے درمیان تعلیمی اور ثقافتی تعلقات ٹوٹ گئے ہیں۔ اور دیوبند، ندوۃ العلماء علی گڑھ وغیرہ جیسے خالص تعلیمی، مذہبی اور ثقافتی، اشاعتی اداروں پر بہت برا اثر پڑا ہے۔؟

(ت) آیا حکومت دونوں ممالک کے درمیان تعلقات بحال ہونے کے بعد ایسے اقدامات کی تجویز رکھتی ہے۔ کہ مسلمانوں کے ایسے مذکورہ خصوصی تعلیمی اور اشاعتی اداروں کی مطبوعات اور رسائل کے تبادلہ پر سے پابندیاں ہٹ جائیں۔

جواب:- مولانا کوثر نیازی ـــــ (الف) اس وزارت نے ۱۹۷۱ء کی لڑائی سے پہلے بھارت کے اخباروں اور رسالوں کے تبادلے کے کوئی انتظامات نہیں کئے ہوئے تھے۔ بھارتی اخبارات پریس اتاشی کی معرفت خریدے جاتے تھے۔ اور ڈپلومیٹک تعلقات ختم ہونے کے ساتھ ساتھ یہ انتظامات بھی ختم ہو گئے تھے۔

(ب) یہ سوال پیدا نہیں ہوتا۔

(ج) اور (د) الف بالا کے جواب کے پیش نظر یہ سوال پیدا نہیں ہوتا۔

شراب، مرکزی حکومت اور سرحد کی سابقہ حکومت

سوال ۵۶۔ مورخہ ۳۰ جون ۱۹۷۲ء ـــــ کیا وزیر سیاحت ارشاد فرمائیں گے۔ کہ:

(الف) آیا یہ حقیقت ہے کہ شمال مغربی سرحدی صوبہ میں پچھلی حکومت کی طرف سے شراب پر پابندی لگنے کے بعد وفاقی حکومت نے سرکاری طور پر یہ سفارش کی تھی۔ کہ کچھ شراب کی دوکانوں کو پشاور اور قرب وجوار میں کام کرنے کی اجازت دی جائے تاکہ سیاحت کو فروغ ہو۔؟

(ب) آیا یہ حقیقت ہے کہ سیاحت کو شراب کے بغیر ترقی نہیں دی جا سکتی۔؟

جواب:- (الف) پشاور اور اس کے گرد ونواح میں شراب کی دوکانوں کیلئے ایسی کوئی سفارش نہیں کی گئی ہے۔ تاہم صوبائی حکومت سے گزارش کی گئی تھی کہ وہ بعض ایسے کلبوں اور ہوٹلوں کو جہاں غیر ملکی افراد اکثر وبیشتر آتے جاتے ہیں۔ یہ اجازت دے کہ وہ انہیں شراب دے سکیں۔

(ب) عیاشی اور فحاشی نہایت ہی غیر پسندیدہ ہیں۔ اور خواہ سیاحت ہو۔ یا کوئی دیگر میدان عمل ان سے پرہیز کرنا چاہئے۔

جہاں تک شراب کا تعلق ہے۔ صوبائی حکومتوں کی طرف سے اس پر پہلے سے پابندی عائد ہے ـــــ۔

تاہم یہ بتانا ضروری ہے۔ کہ جہاں تک غیر ملکی سیاحوں کا تعلق ہے۔ ان میں سے بیشتر کو یہ توقع ہوتی ہے کہ وہ جن ممالک میں جائیں، وہاں ان کی یہ عام ضرورت بھی دستیاب ہو۔ کیونکہ شراب ان کی عام خوراک کا ایک حصہ ہے۔

گزٹیڈ ملازمین کی تنخواہیں

سوال ۴۷۴۔ مورخہ ۲ر جولائی ۱۹۷۳ء ——— کیا وزیر مالیات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ

(الف) آیا ضروریات زندگی کے موجودہ بھاری مصارف کے پیش نظر حکومت فوری طور پر گزٹیڈ سرکاری ملازمین کے لئے قومی تنخواہ سکیل کا اعلان کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ؟

(ب) آیا مرکزی حکومت کے کالجوں میں لیکچراروں اور پروفیسروں کو بھی ان سکیلوں سے فائدہ پہنچنے کا امکان ہے۔ ؟ اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔ ؟

جواب:۔ ڈاکٹر مبشر حسن ——— (الف) جی ہاں۔

(ب) معاملہ کا حتمی فیصلہ ہونے کے بعد تفصیلات کا پتہ چلے گا۔

سوات سے قانون قصاص کی منسوخی

سوال ۴۷۵۔ مورخہ ۲ر جولائی ۱۹۷۳ء ——— کیا وزیر قانون ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ حقیقت ہے کہ ریاست سوات میں پاکستان میں مدغم ہونے سے پہلے قتل کے مجرم کیلئے اسلامی قانون قصاص نافذ تھا۔ ؟

(ب) کیا یہ حقیقت ہے کہ ریاست سوات کے پاکستان میں ادغام کے بعد قانون قصاص منسوخ کر دیا گیا۔ ؟

(پ) اور کیا یہ بھی حقیقت ہے کہ اس تبدیلی کے بعد سوات میں قتل کے جرائم میں اضافہ ہو گیا ہے؟

(ت) کیا حکومت کو آگاہی ہے۔ کہ وہاں قانون قصاص کی منسوخی سے اسلامی قوانین کی مخالفت نہیں ہو رہی ہے۔ ؟

(ٹ) کیا حکومت ایسے قوانین کو ضلع سوات کے عوام کی خواہش کے پیش نظر دوبارہ نافذ کرنے پر غور کرے گی۔ ؟

جواب: عبدالحفیظ پیرزادہ ——— چونکہ سابق ریاست سوات شمال مغربی سرحدی صوبے میں

مدغم ہو چکی ہے۔ لہٰذا معزز رکن کی جانب سے دریافت کردہ معلومات صرف متعلقہ صوبائی حکومت ہی دے سکتی ہے۔

کالج، یونیورسٹی اور اسلامیات کی لازمی تعلیم

سوال ۴۷۶ مورخہ ۲ر جولائی ۱۹۷۳ء ـــــ کیا وزیر تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے۔ کہ آیا حکومت اسلامیات کو کالجوں اور یونیورسٹیوں کی تمام جماعتوں کے لئے بطور لازمی اور اہم مضمون کے شامل کئے جانے کے بارے میں فوری اقدام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔؟

جواب:۔ عبدالحفیظ پیرزادہ ـــــ اسلامیات دسویں جماعت تک لازمی مضمون کے طور پر پڑھائی جاتی ہے۔ دسویں جماعت تک اسلامیات کی جو تعلیم دی جاتی ہے۔ وہ انہیں اسلام کے مبادی سے روشناس کرنے کیلئے کافی خیال کی جاتی ہے۔ کالج کی سطح پر لازمی مضامین کی تعداد کم سے کم رہ جاتی ہوتی ہے۔ تاکہ طلباء اپنے خصوصی رجحان اور دلچسپی کے مطابق مضامین اختیار کریں۔ طلباء اگر دین کا عمیق مطالعہ جاری رکھنا چاہتے ہوں۔ تو یہ راستہ ان کے لئے کھلا ہے۔ اور وہ اسلامیات کا مطالعہ اختیار کرنے کا آزادانہ انتخاب کر سکتے ہیں۔ اسلامیات کو پہلے ہی کئی پیشہ ورانہ اداروں جیسے پولی ٹیکنک اور کمرشل ادارہ جات میں لازمی کر دیا گیا ہے۔

روٹری کلب اور لائن کلب

سوال ۴۸۹ ۔ مورخہ ۲ر جولائی ۱۹۷۳ء ـــــ کیا وزیر داخلہ ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے۔ کہ:

(الف) آیا ملک میں روٹری کلب اور لائن کلب جیسے ادارے موجود ہیں۔؟

(ب) اگر الف بالا کا جواب اثبات میں ہے۔ تو ایسے کلبوں کی تعداد کتنی ہے۔؟

(پ) ایسے کلبوں کے مقاصد، طریقہ کار اور رکنیت کی شرائط کیا ہیں۔؟

(ت) آیا یہ درست ہے کہ یہ کلب بھی فری میسن تحریک کی طرح ایسی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ جو ملک وملت کے مفادات کے خلاف ہیں۔؟

(ٹ) کیا فری میسن قسم کے ایسے کلبوں پر پابندی عائد کرنے کی کوئی تجویز ہے۔؟

جواب:۔ خان عبدالقیوم خان ـــــ (الف) جی ہاں۔ (ب) درست تعداد معلوم نہیں۔

(پ) ان کلبوں کا مقصد سماجی خدمت بتائی جاتی ہے۔ ان کلبوں کی رکنیت کا طریق کار اور شرائط کا علم نہیں۔ (ت) ان کلبوں کی طرف سے کوئی حضرت رساں سرگرمی حکومت کے علم میں نہیں آئی۔ (ٹ) جی نہیں۔

(باقی آئندہ)